7869-کافر کے جنازہ میں شریک ہونا

سوال

کفار کے جنازہ میں شرکت میں کرنا جو آج کل ایک سیاسی، عرفی، اور تقلیدی مسئلہ بن چکا ہے، اس میں اللہ تعالی کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب کفار کو دفن کرنے کے لیے کفار موجود ہوں تو پھر مسلمان کو اس کے دفن کی ذمہ داری نہیں لینی چاہیے، اور نہ ہی وہ کفار کے مردے دفن کرنے میں معاونت کریں، یا ان کے جنازے میں سیاست پر عمل کرتے ہوئے مجاملۃ یعنی تواضع سمرقندی کرتے ہوئے شریک نہ ہو؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا ثابت نہیں، اور نہ ہی ان کے خلفاء راشدین نے ایسا کیا.

بلکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے تو اپنے محبوب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عبد اللہ بن ابی بن سلول کی قبر پر کھڑا ہونے سے منع کیا اور اس کی علت بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس نے کفر کیا ہے.

فرمان باری تعالی ہے :

.{ان میں سے کوئی مرجائے تو آپ اس کی نماز جنازہ ہرگز نہ پڑھائیں، اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہوں، کیونکہ انہوں نے اللہ تعالی کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ مرتے دم تک بدکار اور فاسق رہے}.التوبۃ(84).

اور اگر کافر کے مرنے کی حالت میں کوئی اور کافر اسے دفن کرنے والا نہ ہو تو پھر اسے مسلمان دفن کرینگے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر میں قتل ہونے والے کفار کے ساتھ کیا، اور اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ کیا جب وہ فوت ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا :

"جاؤ جا کر اسے چھپا دو"

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.